سوال

دو بہنوں سے ایک ہی وقت میں نکاح کیوں نہیں کیا جا سکتا؟ منع کرنے کی حکمت کیا ہے؟

جواب

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اسلام میں دو سگی بہنوں سے بیک وقت نکاح کرنا حرام ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَأَن تَجۡمَعُواْ بَيۡنَ ٱلۡأُخۡتَيۡنِ (النساء:)

اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو۔ (یعنی دو بہنوں کو بیک وقت نکاح میں جمع کرنا حرام ہے)

سیدنا فیروز دیلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے کہا: اے اللہ کے رسول! میں نے اسلام قبول کیا ہے اور میری زوجیت میں دو بہنیں ہیں۔ آپ ﷺ نے فرمایا:

طَلِّقْ أَيَّتَهُمَا شِئْتَ (سنن أبي داود: كِتَابُ الطَّلَاقِ: 2243، جامع الترمذي: أَبْوَابُ النِّكَاحِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ: 1129) (صحیح)

ان میں سے کسی ایک کو طلاق دے دو۔

دو بہنوں سے ایک ہی وقت میں نکاح کرنے سے منع کرنے میں حکمت کیا ہے؟

امام ابن عاشور رحمہ اللہ اس کی حکمت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

وقوله: وأن تجمعوا بين الأختين هذا تحريم للجمع بين الأختين، فحكمته دفع الغيرة عمن يريد الشرع بقاء تمام المودة بينهما، وقد علم أن المراد الجمع بينهما فيما فيه غيرة، وهو النكاح أصالة. (دیکھیں: التحریر والتنویر از ابن عاشور، جلد نمبر 4، صفحہ نمبر 300)

"وَأَن تَجۡمَعُواْ بَيۡنَ ٱلۡأُخۡتَيۡنِ (اور یہ کہ تم دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرو)، یہ دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرنے کی حرمت ہے۔ اس کی حکمت یہ ہے کہ دو بہنوں کے درمیان غیرت (حسد) کو دور رکھا جائے، کیونکہ شریعت ان میں مکمل محبت و مودت کو برقرار رکھنا چاہتی ہے۔ اور یہ بات واضح ہے کہ یہاں جمع کرنے سے مراد وہ تعلق ہے جس میں حسد پیدا ہو، یعنی نکاح۔

واللہ أعلم بالصواب

محدث فتویٰ کمیٹی

فضیلۃ الشیخ عبد الخالق حفظہ اللہ